13 معاشرتی ادارے

SOCIAL INSTITUTIONS

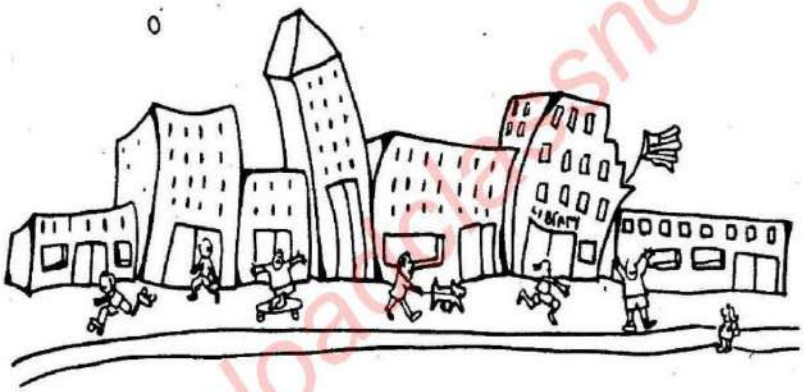

اس باب میں آپ جانیں گے:

- معاشرتی ادارہ کے تصور کی وضاحت
- معاشرتی اداروں کے وظائف اور ان کا باہمی تعلق
- معاشرتی اداروں کی خصوصیات

www.downloadclassnotes.com

معاشرہ معاشرتی اداروں پر مشتمل ہے۔ جو افراد کی معاشرتی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ معاشرے کے اعضاء بھی یہی ادارے ہیں جس طرح انسانی جسم میں ہاتھ، پاؤں، آنکھیں، منہ اور سر وغیرہ اس کے اعضاء ہیں اسی طرح معاشرے کے اعضاء بھی اس کے ادارے ہیں۔ اس لیے کہا جاتا ہے کہ معاشرتی اداروں کے باہمی تعلق کا نام معاشرہ ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟
ہم اپنی ضروریات معاشرتی اداروں کے ذریعے پوری کرتے ہیں۔

لفظی معنی:

انگریزی زبان کا لفظ Instituition (ادارہ) لاطینی زبان کے لفظ Instituere یا Institutum سے نکلا ہے جس کے معنی مقصد، رواج اور اصولی اجزاء کے ہیں۔

تعریف (Definition):

بارنس (Barnes) کے مطابق:

"سماجی اداروں سے مراد وہ سماجی ڈھانچہ اور کل پرزے ہیں جن کے ذریعے انسانی معاشرہ انسانی حاجات کی تسکین سے تعلق رکھنے والی مختلف سرگرمیوں کی تنظیم کہلاتا ہے۔"

برٹرنڈ (Bertrand) نے ادارے کی تعریف یوں کی ہے کہ:

"ادارے معاشرتی تعلقات کے وہ نظام ہیں جو مختلف انسانی حاجات کو پورا کرتے ہیں۔"

ینگ اور میک (Young & Mack) نے:

"ادارے کو معاشرتی معمولات کے باہمی تعلق کا نام دیا ہے۔"

میلینوسکی (Mallinowski) کے مطابق:

"ادارہ لوگوں کا وہ گروہ ہے جو مشترکہ مفاد کے لیے متحد ہو اس کے پاس مادی سازو سامان بھی ہو وہ اپنی روایات کے اصولوں پر بھی عمل پیرا ہو اور ثقافت کے افعال کو اجتماعی طور پر پورا کرتا ہو۔"

ہر معاشرے میں بنیادی ضروریات ہوتی ہیں جن میں بقائے نسل انسانی، معاشی حاجات، سیکھنا و سکھانا، معاشرتی ضبط اور معاشرتی اقدار۔ ان ضروریات کی تسکین کے لیے پانچ بنیادی ادارے ہر معاشرے میں پائے جاتے ہیں وہ معاشرہ چاہے کتنا ہی پسماندہ کیوں نہ ہو۔ ان اداروں میں خاندان کے ادارے، معاشی ادارے، سیاسی ادارے، تعلیمی ادارے اور مذہبی ادارے شامل ہیں۔

معاشرتی ادارہ کے عناصر
(Elements of Social Institution)

ان تعریفوں کی روشنی میں ایک ادارے کے عناصر حسب ذیل ہیں۔

۱۔ لوگوں کا ایک گروہ ہو۔ اس گروہ میں باہمی اتحاد ہو۔

۲۔ منصب اور کار منصب کا نظام ہو۔

۳۔ وہاں مادی لوازمات بھی رکھتے ہوں جس میں عمارت، فرنیچر اور دیگر اشیاء شامل ہیں۔

۴۔ یہ لوگ اجتماعی طور پر اپنی ثقافت کے کسی اہم مقصد کو پورا کرتے ہوں یعنی جس مقصد کے لیے وہ ادارہ وجود میں آیا ہے اس کو پورا بھی کرتے ہوں۔

معاشرتی اداروں کی خصوصیات
(Chracteristics of Social Institutions)

<u>(i) دیرپا اور مستقل:</u> معاشرتی ادارے عارضی نہیں ہوتے بلکہ ان کا معاشرہ میں وجود مستقل اور دیرپا ہوتا ہے جب تک معاشرہ زندہ رہتا ہے تب تک معاشرتی ادارے بھی سلامت رہتے ہیں۔

<u>(ii) ضروریات کی تسکین:</u> معاشرتی ادارے ہماری جسمانی معاشی و نفسیاتی ضروریات کے لیے وجود میں آتے ہیں۔

<u>(iii) معاشرتی تنظیم:</u> معاشرتی ادارے بے ہنگم اور بے ربط نہیں ہوتے بلکہ ان میں معاشرتی تنظیم پائی جاتی ہے ایک توازن ہوتا ہے جو کہ معاشرہ میں توازن کا سبب بنتا ہے۔

(iv) معاشرتی اقدار سے لگاؤ: معاشرتی ادارے ہماری ثقافتی اقدار سے لگاؤ رکھتے ہیں اور ان کو جلد تبدیل نہیں ہونے دیتے۔ بلکہ تبدیلی کو روکتے ہیں یعنی یہ ہماری اقدار کے محافظ ہوتے ہیں۔

(v) باہمی انحصار اور رابطہ: معاشرتی ادارے افراد کی مختلف نوعیت کی ضروریات پوری کرتے ہیں اس لیے ان اداروں میں باہمی انحصار و رابطہ اور تعلق پایا جاتا ہے۔ یعنی یہ تنہائی میں پروان نہیں چڑھتے بلکہ باہمی انحصار و تعلق کی فضاء میں زندہ رہتے ہیں۔

(vi) کام کی تقسیم: معاشرتی ادارے اپنے ایک مخصوص دائرہ کار میں رہتے ہوئے وظائف سرانجام دیتے ہیں۔ جیسے سیاسی ادارہ کا کام قانون کا نفاذ ہے جبکہ معاشی ادارہ کا کام معاشرہ میں معاشی سرگرمیوں کی ترویج ہے اسی طرح خاندان کا کام افراد کی افزائش و تربیت ہے۔

خاندان بطور ادارہ
(The Family as an Institution)

خاندان ایک عالمگیر ادارہ ہے۔ انسان کی پیدائش اسی ادارے میں ہوتی ہے۔ اسی میں اس کی تربیت ہوتی ہے۔ وہ بڑا ہوتا ہے۔ زندگی گزارتا ہے اور مرجاتا ہے۔ یہ سب مراحل خاندان میں طے پاتے ہیں۔ نسل انسان کی بقاء اسی ادارے میں ہوتی ہے۔ ہر معاشرہ میں خاندانوں کا رواج پایا جاتا ہے۔

تعریف:

بوگارڈس (Bogardus) نے خاندان کی تعریف میں کہا ہے کہ:

"یہ ایک موثر گروہ ہے جو عام طور پر ایک باپ، ایک ماں اور ایک یا زیادہ بچوں پر مشتمل ہو۔"

ینگ اور میک (Young & Mack) کہتے ہیں کہ:

"خاندان دو یا زیادہ افراد کا وہ گروہ ہے۔ جو خونی، ازدواجی یا متبنٰی کے رشتہ میں جڑا ہوا ہو اور سب اکٹھے رہتے ہوں۔"

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> خاندان کے بغیر معاشرہ وجود میں نہیں آسکتا۔

بروم اینڈ سیلزنک (Broom & Selzenick) کے مطابق:

"Family is a kin-based coperative unit".

ان تعریفوں سے ظاہر ہے کہ یہ سب سے چھوٹا ادارہ ہے جس میں کم از کم دو افراد پائے جاتے ہیں۔ اس ادارے کی بنیاد شادی پر قائم ہوتی ہے جو ایک مرد اور ایک عورت کے درمیان اس

معاشرے کے رواج کے مطابق طے پاتی ہے۔

خاندان کے ماخوذ اداروں میں شادی کے ادارے، منگنی، نکاح خوانی، اندراج نکاح، مہر کا تعین، جہیز، رخصتی، بارات کی آمد، ولیمہ، بچوں کی تربیت، حاجات پوری کرنا، رشتہ داری وغیرہ شامل ہیں۔

خاندان کی اقسام
(Types of Family)

اقتدار کے لحاظ سے خاندان کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ مادر سری خاندان: وہ خاندان ہے جس میں خاندان کی حاکم عورت ہو۔ اور عورت کو تمام اہم فیصلوں کا اختیار حاصل ہو۔ ایسے گھرانے ہمارے معاشرے میں بہت کم ہے۔

۲۔ پدر سری خاندان: یہ وہ خاندان ہے جس کا سربراہ باپ یا کوئی بڑی عمر کا مرد ہو۔ اس قسم میں اختیارات مرد سے وابستہ ہوتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں اکثر گھرانے اسی قسم کے ہیں۔

۳۔ جمہوری خاندان: خاندان کی اس طرز میں تمام افراد کو معاملات میں رائے دینے کا حق ہوتا ہے۔ سب کے مشورے سے اہم باتوں کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ تعلیم یافتہ خاندانوں میں یہ خواص پائے جاتے ہیں۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> پدر سری خاندان میں گھر کا سربراہ مرد ہوتا ہے۔

ساخت کے لحاظ سے خاندان کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ مشترکہ خاندان: یہ وہ خاندان ہے جس میں میاں و بیوی کے علاوہ ان میں سے کسی کا کوئی قریبی رشتہ دار ساتھ رہتا ہو۔ جیسے دادا، دادی، والد، والدہ، چچا، نانا، نانی وغیرہ۔ والدین جب اپنے لڑکے کی شادی کر کے اسے اپنے ساتھ رکھتے ہیں تو مشترکہ خاندان قائم ہو جاتا ہے۔ اس خاندان کا رواج ہمارے معاشرے میں عام ہے۔

۲۔ سادہ خاندان: اس خاندان میں ایک ہی خاندان کے افراد ہوتے ہیں۔ ایک مرد اس کی بیوی اور بچے اگر ہوں تو اس خاندان کو وجود میں لاتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں خاص طور پر بلدیاتی علاقوں میں یہ مقبول ہے۔

خاندان کے وظائف
(Functions of Family)

خاندان کے وظائف درج ذیل ہیں:

ا۔ نسل انسانی کی بقاء و تربیت: خاندان ایک عالمگیر ادارہ ہے۔ جس میں نسل انسانی کی پیدائش ہوتی ہے۔ خاندان ہی ایک نوزائیدہ بچہ کی دیکھ بھال کرتا ہے اور اسے زندگی کے نشیب و فراز سے گزارتا ہوا معاشرہ کا ایک مفید شہری بناتا ہے۔ خاندان جہاں بچے کی پیدائش کا سبب بنتا ہے وہاں اس کی تربیت کا ذمہ دار بھی ہے۔ خاندان فرد کی تربیت کرتا ہے اسے معاشرہ کے اصول وضوابط' معمولات اور اقدار سے روشناس کراتا ہے۔

۲۔ معاشی حاجات کی تسکین: خاندان انسان کی معاشی حاجات بھی اس وقت تک پوری کرتا ہے۔ جب تک وہ کمانے کے قابل نہیں ہوجاتا۔ پیدائش سے لیکر جوانی تک جتنے زندگی پر اٹھنے والے اخراجات ہوتے ہیں ان سب کے بندوبست کرنے کی ذمہ داری خاندان پر عائد ہوتی ہے۔ ان میں تعلیم کے اخراجات، جیب خرچ' صحت کے اخراجات' کپڑے' جوتے اور خوراک وغیرہ ان سب کو مہیا کرنے کی ذمہ داری خاندان پر عائد ہوتی ہے۔

۳۔ ناتواں ارکان کی مدد: خاندان اپنے بیمار' کمزور، بے روزگار' لنگڑے اور اپاہج ارکان کی بروقت مدد کرتا ہے۔ ان کی صحت' علاج معالجے میں کام آتا ہے۔ اپاہج ومعذور افراد کی ضروریات کی خاص دیکھ بھال اور ان کو کسی بھی تکلیف سے بچاؤ خاندان کی ذمہ داری ہے۔

۴۔ تعلیم کا ذریعہ: خاندان کے جو ارکان تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کو تعلیم دیتا اور دلاتا ہے۔ اس میں بنیادی معمولات سے آگاہی فرد گھر سے سیکھتا ہے۔ اس کے بعد سکول' کالج' یونیورسٹی اور دینی تعلیم میں قرآن کی تعلیم شامل ہے کی بندوبست کی ذمہ داری خاندان پر ہے۔

۵۔ تفریح کا ذریعہ: خاندان جہاں فرد کی معاشی حاجات پوری کرتا ہے تعلیم دلاتا ہے وہاں فرد کی تفریح کا سامان بھی مہیا کرتا ہے۔ جس میں کھیلیں' تاریخی وتفریح مقامات کی سیر' سینما پر فلم دیکھنا' گھر میں ریڈیو' ٹیلی ویژن کی فراہمی اور دوسرے کھیلوں کے سامان کی فراہمی شامل ہے۔ جن میں کرکٹ' فٹ بال' بیڈمنٹن' ہاکی وغیرہ شامل ہیں۔ اسی طرح چھوٹے بچوں کی تفریح کے لیے کھلونے' کمپیوٹر اور ویڈیو گیمز وغیرہ بھی خاندان مہیا کرتا ہے۔

۶۔ خودی کی پرورش: خودی کی پرورش فرد کے لیے نہایت ضروری ہے۔ جو کہ فرد کو زندگی

میں اعتماد اور درست فیصلہ میں مددگار ہوتی ہے۔ خاندان اپنے ارکان میں خودی کی پرورش کرتا ہے اور ان کو اس بات کا احساس دلاتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو بحیثیت ایک فرد کے محسوس کریں جو کہ بذریعہ معاشرتی تفاعل ہوتی ہے بچوں کو بولنا سکھاتا ہے ان کو مادری زبان سکھاتا ہے جو کہ فرد کو ساری عمر کام آتی ہے۔

۷۔ **معمولات کی تربیت:** خاندان اپنے ارکان کو معمولات کی بھی تربیت دیتا ہے۔ ان میں اٹھنے بیٹھے، کھانے پینے، بڑوں سے گفتگو، بزرگوں کی عزت، والدین کی عزت واحترام، اسلامی عقائد سے عقیدت واحترام وغیرہ جیسے معمولات سر فہرست ہیں۔ خاص کر بزرگوں، بڑوں اور بچوں سے برتاؤ کے آداب سر فہرست ہیں۔

۸۔ **ثقافتی ومعاشرتی اقدار کی تعلیم:** خاندان اپنے ارکان کو ثقافتی و معاشرتی اقدار کی تعلیم دیتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں قرآن کریم اور شرعی زندگی کے معمولات کی بچپن سے تعلیم دی جاتی ہے۔ جن میں نماز ادا کرنا، روزہ رکھنا، قبلہ و مسجد کا احترام شامل ہیں۔

۹۔ **نفسیاتی حاجات کی تسکین:** خاندان افراد میں نفسیاتی حاجات کی تسکین جیسے محبت پیار، انس اور لگاؤ کا باعث بنتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟
سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں دی جانے والی تعلیم کو رسمی تعلیم کہتے ہیں۔

۱۰۔ **جان ومال کے خطرات سے بچاؤ:** خاندان افراد کا محافظ کے طور پر بھی کردار ادا کرتا ہے اور جان ومال کے خطرات سے بچاتا ہے۔

۱۱۔ **منصب کے تعین میں مدد:** خاندان کا حسب نسب فرد کا معاشرہ میں منصب متعین کرنے میں اہم کردار کرتا ہے۔ اعلیٰ گھرانوں سے تعلق رکھنے والے افراد کا منصب بھی اعلیٰ ہوتا ہے جیسے ذوالفقار علی بھٹو کی بیٹی بے نظیر بھٹو، ضیاء الحق کا بیٹا اعجاز الحق، علامہ اقبال کا بیٹا جسٹس جاوید اقبال وغیرہ۔ ان کے والدین کے معاشرے میں مناصب اعلیٰ درجہ کے تھے جنہوں نے ان کو اعلیٰ سماجی رتبہ حاصل کرنے میں مدد دی۔

تعلیمی ادارے
(Educational Insititutions)

تعریف:

"انسان کا معاشرتی زندگی گزارنے کے انداز اور ہنر سے مزین ہونے کا نام تعلیم ہے۔"

www.downloadclassnotes.com

ایک تعریف میں کہا گیا ہے کہ:

"انسان کا اس کے بیرونی ماحول کے ساتھ مطابقت کرنے کا نام تعلیم ہے۔"

"ایسے ادارے جو طلباء' اساتذہ' نصاب' افراد کی تربیت اور امتحانی ضابطوں سے تعلق رکھتے ہوں اور معاشرہ کی حاجات پوری کرتے ہوں تعلیمی ادارے کہلاتے ہیں۔"

"Institutions dealing with students, teachers, curriculum, socialization of individuals and examination rules and fulfilling the needs of society are called educational insitutions".

انسان نے اسلئے علم سیکھا تا کہ وہ اپنے گرد ہونے والے واقعات و حالات کو سمجھ سکے اور ان پر قابو پا سکے۔ تعلیم ایک تربیت ہے جو معاشرے میں ہر فرد کو دی جاتی ہے جو کچھ ہم اپنی معاشرتی زندگی میں سیکھتے ہیں وہی تعلیم ہے جو ادارے تعلیم دیتے ہیں انہیں تعلیمی ادارے کہتے ہیں۔ یہ ادارے حسب ذیل ہیں۔

۱۔ خاندان ۲۔ سکول، کالج و یونیورسٹیاں

۳۔ دینی مدارس و مساجد ۴۔ ورکشاپ فنی و دستکاری سکول و کالجز وغیرہ

تعلیمی ادارہ کے ماخوذ اداروں میں خاندان' سکول، کالج و یونیورسٹیاں' دینی مدارس' فنی تعلیم کے ادارے' تربیتی ادارے' اساتذہ کی تربیت گاہ شامل ہیں۔

تعلیم کی اقسام
(Types of Eduction)

تعلیم بھی دو قسم کی ہے۔

(i) رسمی تعلیم: ایک رسمی تعلیم ہے جو اعلیٰ دینی دارالعلوم، سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں دی جاتی ہے جس میں طلبا، ان کا سلیبس، وقت کا تعین، امتحانوں کا سلسلہ، نتائج اساتذہ اور ان کی قابلیت کا تعین اور مقام تدریس وغیرہ سب مقررہ ہوتے ہیں۔

(ii) غیر رسمی تعلیم: جس میں طلبا، ان کا سلیبس، امتحانوں کا سلسلہ اور ان کے نتائج میں درجہ بندی، خاص مدت تعلیم، اساتذہ کی تعلیمی قابلیت وغیرہ خصوصی طور پر مقرر نہیں ہوتے۔ اس میں خاندان کی تعلیم چھوٹے دینی مدارس، مساجد اور ورکشاپوں کی فنی تربیت شامل ہے۔ اس تعلیم میں ایک نظام نہیں پایا جاتا۔

تعلیمی اداروں کے وظائف

(Functions of Educational Institutions)

تعلیمی اداروں کے وظائف درج ذیل ہیں:

ا۔ معاشرتی معمولات کی تربیت: تعلیمی ادارے فرد کو معاشرتی معمولات کی تربیت دیتے ہیں جن میں معاشرتی زندگی کے آداب و اصول شامل ہیں۔ فرد ان معمولات کی ٹریننگ سکول، کالج، یونیورسٹیوں و دیگر تعلیمی اداروں سے حاصل کرتا ہے، تعلیمی اداروں میں اساتذہ کرام افراد کو ان سے روشناس کراتے ہیں جو کہ فرد کی آنے والی زندگی میں نہایت کار آمد ثابت ہوتے ہیں۔

۲۔ معاشرتی معمولات و اقدار کی پرورش: تعلیمی ادارے معاشرہ کے افراد میں مذہبی، اخلاقی و معاشرتی اقدار کی افزائش کرتے ہیں جس سے معمولات کو تقویت ملتی ہیں۔ تعلیمی ادارے اس بات کا بھی تعین کرتے ہیں کہ کس موقع پر فرد کو کس طرح کا کردار سرانجام دینا چاہیے۔

۳۔ معاشرتی مستحبات پر عمل درآمد: تعلیمی ادارے معاشرتی مستحبات کے عملدرآمد میں امداد دیتے ہیں جس سے افراد میں معمولات کی خلاف ورزی کا امکان کم ہوتا ہے۔ افراد معمولات کے مطابق زندگی گزارتے ہیں اور معاشرہ بدنظمی سے محفوظ رہتا ہے۔

۴۔ معاشرتی زندگی کے اصولوں سے آگاہی: تعلیمی ادارے فرد کو معاشرتی زندگی کے اصول سے آگاہ کرتے ہیں۔ تاکہ وہ بہتر زندگی گزار سکیں ان اصولوں میں گھر، محلہ، دوست، سکول، کالج، رشتہ داروں سے معاملات شامل ہیں۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> بے روزگاری ختم کرنے میں تعلیمی ادارے کا بہت اہم کردار ہوتا ہے۔

۵۔ ہنرمند افراد کی فراہمی: ہنرمند و پڑھے لکھے افراد کسی بھی معاشرہ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور افراد کو تعلیم یافتہ بنانا اور ان کو کسی کام کے قابل تربیت یا ہنرمند بنانا تعلیمی ادارے کا کام ہے۔ یہ ہنرمند و پڑھے لکھے افراد معاشی و سیاسی اداروں میں جا کر اہم فرائض سرانجام دیتے ہیں اور ملک کے نظم و نسق کو چلانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جس سے معاشرہ کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے۔ اور ادارے مضبوط ہوتے ہیں۔

۶۔ بے روزگاری کا خاتمہ: تعلیمی ادارے افراد کو فنی، طبی و ادبی تعلیم دے کر معاشی روزگار کے قابل بناتے ہیں۔ جس سے بے روزگاری دور ہوتی ہے۔ افراد روزگار حاصل کرکے اپنی ضروریات

زندگی بہتر انداز میں پوری کرتے ہیں اور بہتر زندگی گزارتے ہیں۔

۷۔ کار منصب سے آگاہی: تعلیمی ادارے افراد کو معاشرہ میں مختلف کار منصب سے روشناس کراتے ہیں اور ان کو منصب کے مطابق کار منصب کی انجام دہی کی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ یہ ایک استاد کو بتاتے ہیں کہ اس کے کار منصب کیا ہیں اسی طرح ایک ڈاکٹر کو بھی اس بات کی تعلیم دیتے ہیں کہ اس کے کیا وظائف ہیں۔ نیز ان کار مناصب کی تکمیل کے مواقع بھی فراہم کرتے ہیں۔

۸۔ معاشرتی مطابقت میں اضافہ: جب فرد مناسب تعلیم و تربیت حاصل کرتا ہے تو وہ معاشرہ میں مطابقت حاصل کرلیتا ہے۔ اور اپنی زندگی سکون سے بسر کرتا ہے۔ معمولات کا احترام کرتا ہے جس سے معاشرتی مطابقت میں اضافہ ہوتا ہے اور سماجی تعلقات استوار ہوتے ہیں۔

۹۔ سماجی مسائل کی نشاندہی: معاشرتی مسائل کی نشاندہی بھی تعلیمی اداروں کا کام ہے۔ تعلیم یافتہ لوگ ان مسائل پر بحث و مباحثہ کرتے ہیں تحقیق کرتے ہیں اور ان مسائل کا حل پیش کرتے ہیں۔

۱۰۔ نئے علوم کی بنیاد: وقت کے ساتھ ساتھ معاشرہ میں کئی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں جو کہ توجہ مانگتی ہیں۔ یہ تبدیلیاں انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں سے وابستہ ہوتی ہیں جن پر جامع اور مکمل علم حاصل کرنے کے لیے نئے علوم کی ضرورت پڑتی ہے تعلیمی ادارے اس سلسلہ میں تحقیق کے ذریعے نئے علوم کی بنیاد رکھتے ہیں جو کہ بعد میں معاشرہ میں تخلیق و ترقی کا باعث بنتے ہیں۔

۱۱۔ افراد کی شخصیت کی بناوٹ: تعلیمی ادارے جہاں دوسرے اہم فرائض سرانجام دیتے ہیں وہاں یہ افراد کی شخصیت کو بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس میں وقت اور حالات کے مطابق تبدیلی لانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

۱۲۔ ثقافتی اقدار کی نسل در نسل منتقلی: تعلیمی ادارے ہماری ثقافتی اقدار اور رسم و رواج کو ایک نسل سے دوسری نسل کی جانب منتقل کرتے ہیں جو کچھ آباؤ اجداد ورثہ میں چھوڑ گئے اسے جاننا ہو تو تعلیمی اداروں کی ضرورت پڑتی ہے۔

۱۳۔ ثقافتی تغیر کی وجہ: تعلیمی ادارے ثقافتی تغیر بھی پیدا کرتے ہیں آنے والی نسل کو پچھلی ثقافت کی تعلیم دیتے ہیں جس میں موجودہ نسل کے تجربات و مشاہدات بھی شامل ہوتے ہیں جس کی بدولت معاشرتی تغیر واقع ہوتا ہے۔

۱۴۔ ثقافتی اقدار و عقائد کے محافظ: تعلیمی ادارے ہمارے نظریات و عقائد کے محافظ ہوتے ہیں اور انہیں قائم رکھتے ہیں۔

خاندان اور تعلیمی اداروں میں تعلق
(Relationship between Family and Education)

خاندان اور تعلیمی ادارے ایک دوسرے کے ساتھ گہرا تعلق رکھتے ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔

۱۔ خاندان تعلیمی اداروں کو چلانے کے لیے افراد مہیا کرتا ہے۔
۲۔ خاندان بھی اپنے افراد کو غیر رسمی تعلیم مہیا کر کے اس ادارے کی امداد کرتا ہے۔
۳۔ تعلیمی ادارے خاندان کے افراد کو تعلیم دے کر انہیں روزگار کمانے کے قابل بناتے ہیں۔ جس سے خاندان کی بے روزگاری ختم ہو جاتی ہے اور اس کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے۔
۴۔ تعلیم حاصل کر کے خاندان کے افراد اپنی صحت وصفائی کا معیار بلند کرتے ہیں۔
۵۔ تعلیم کے ذریعے خاندان کے افراد معاشرتی ترقی حاصل کرتے ہیں اور ہر نئی چیز کو اپناتے ہیں جو ان کے لیے مفید ہوتی ہے۔
۶۔ تعلیم معاشرتی حرکت پذیری کا باعث بنتی ہے اور لوگوں کے منصب میں بہتری کا سامان مہیا کرتی ہے۔

مذہبی ادارے
(Religious Institutions)

تعریف:

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> عقائد وافعال کا نظام مذہب کہلاتا ہے۔

ٹائلر (Tylor) نے مذہب کی تعریف میں کہا ہے کہ:
"مذہب سمجھ میں نہ آنے والی بات کو سمجھنے، ناقابل قیاس کو قیاس میں لانے اور لا۔محدود کو احاطۂ علم میں لانے کی تمنا کا کام ہے۔"

ڈرخائم (Durkheim) کے مطابق:
"عقائد و افعال کا ایک ایسا نظام جس کا تعلق مقدس و ناپاک چیزوں سے ہو مذہب کہلاتا ہے۔"

"Unified system of beliefs and practices that deals with sacred and profane is called religion".

ایک اور تعریف میں:
مذہب رسومات، عقائد اور ان سے متعلق اعمال کا نام ہے۔

"ایسے ادارے جو عقائد و افعال' پاک و ناپاک اور سماجی تصورات و عقائد سے تعلق رکھتے ہوں مذہبی ادارے کہلاتے ہیں۔"

ان اداروں میں بیت اللہ شریف، روضۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، مساجد، دینی مدارس، عید الفطر، عید الاضحیٰ وحج، زکوٰۃ، نماز اور روزہ وغیرہ اسلام کے ادارے ہیں۔

مذہبی اداروں کے وظائف
(Functions of Religious Institutions)

مذہبی اداروں کے وظائف درج ذیل ہیں:

ا۔ **ثقافتی اقدار و عقائد کی تعلیم:** مذہبی ادارے ہمیں ثقافتی اقدار، روایات و عقائد کی تعلیم دیتے ہیں' پرورش کرتے ہیں اور ان کی حفاظت کرتے ہیں۔ افراد کو ان سے روشناس کراتے ہیں اور ان کی انسانی زندگی میں اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں۔

۲۔ **مذہبی تعلیم کی نسل در نسل منتقلی:** مذہبی ادارے مذہبی تعلیم، عمل اور روایات کو اگلی نسلوں تک پہنچاتے ہیں جس سے انسانی نسل میں ایک تسلسل قائم رہتا ہے اور مذہبی اقدار آنے والی نسلوں تک بحفاظت پہنچتی رہتی ہے۔

۳۔ **معاشرتی معمولات کو عقائد اور رسم و رواج کی فراہمی:** مذہبی ادارے درست غلط کے معیار ہیں۔ معاشرے میں اس کی تمیز قائم کرنا ان کا ایک اہم کام ہے۔ مذہبی ادارے معاشرتی معمولات کو اقدار' عقائد اور رسم و رواج کا مواد فراہم کرتے ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحی پر فطرانہ اور قربانی کی جاتی ہے۔ جو کہ خصوصی عقائد میں شامل ہے۔

۴۔ **صحیح اور غلط کے معیار کا قیام:** مذہبی ادارے سچ اور جھوٹ، صحیح اور غلط کے معیار قائم کرتے ہیں جن پر لوک ریت، معروف آداب اور قوانین کی بنیاد قائم کی جاتی ہے۔

۵۔ **معاشرہ میں ضبط کا قیام:** مذہبی ادارے برداشت و تحمل کے ذریعے قانون کی تابعداری کرواتے ہیں اور معاشرہ میں ضبط قائم کرتے ہیں۔ جو افراد مذہبی معمولات و اقدار کا احترام کرتے ہیں ان میں معاشرتی معمولات کی خلاف ورزی کم پائی جاتی ہے۔

۶۔ **مشکل حالات میں صبر و سکون کی ترغیب:** مذہبی ادارے افراد کو مصیبت و پریشانی کی حالت میں صبر و سکون کی ترغیب دیتے ہیں جس سے افراد کی پریشانی میں کمی ہوتی ہے اور وہ ذہنی سکون حاصل کرتے ہیں۔

۷۔ غریب ونادار کی معاشی ضرورتوں کی تکمیل: غریبوں کی امداد اسلام کے اہم اداروں میں سے ایک ہے۔ مذہبی ادارے غریب' نادار' بیوہ' یتیم' مسکین' مسافر، معذور اور اپاہج افراد کی معاشی ضرورتوں کی تکمیل کا باعث بھی بنتے ہیں۔ جیسے اسلام میں صدقہ، خیرات' زکوۃ، فطرانہ کو ان افراد پر خرچ کرنے کا حکم ہے۔

۸۔ ثقافت کی بنیاد: مذہبی ادارے عقائد' رسومات' اقدار رواجوں پر مشتمل ہیں جو کسی بھی ثقافت کا مغز کہلاتے ہیں۔ یعنی پوری ثقافت ان کے گرد گھومتی ہے۔ اسلئے یہ ادارے انسان کی ثقافتی زندگی کو بھی بہت حد تک متاثر کرتے ہیں جیسے پاکستانی ثقافت کے کئی پہلو اسلام سے حاصل کردہ ہیں۔

۹۔ حلال وحرام اور پاک وناپاک میں فرق: مذہبی ادارے حلال وحرام اور پاک وناپاک چیزوں میں فرق بتاتے ہیں۔ جیسے اسلام میں سود' شراب اور سور کے گوشت سے منع کیا گیا ہے اور انہیں حرام قرار دیا ہے۔

۱۰۔ گروہی زندگی کا قیام: مذہبی ادارے انسان کا تعلق انسان سے اور انسان کا تعلق اس کے خالق سے جوڑتے ہیں۔ جس سے معاشرہ میں گروہی زندگی قائم ہوتی ہے اور لوگ مل جل کر زندگی گزارتے ہیں۔

۱۱۔ خاندان کی بنیاد: خاندان کی بنیاد نکاح پر قائم ہوتی ہے جب ایک مرد اور عورت نکاح کے ذریعے رشتہ ازدواج میں جڑتے ہیں تو ایک خاندان کی بنیاد پڑتی ہے اور نکاح کروانا اور اس کو خاندان کے لیے لازم قرار دینا مذہبی ادارہ کا کام ہے۔ اس نکاح سے خاندان وجود میں آتے ہیں جس سے معاشرہ میں افراد کو ایک مقام حاصل ہوتا ہے اور گروہی زندگی قائم ہوتی ہے۔

۱۲۔ توکل کی ترغیب: مذہبی ادارے انسان کو توکل کی ترغیب دیتے ہیں جس سے فرد ذہنی الجھنوں و پریشانیوں سے چھٹکارا حاصل کرتا ہے اور اللہ تعالٰی پر یہ یقین کرتا ہے اور اس کی رحمت کا طالب ہوتا ہے۔

۱۳۔ عالمی بھائی چارہ کی تعلیم: مذہبی ادارے انسانیت کی تعلیم دیتے ہیں اور آپس میں مل جل کر رہنے کی تعلیم و ترغیب دیتے ہیں جس سے۔ مختلف فرقوں و مذاہب کے لوگ مل جل کر رہتے ہیں اور ایک بھائی چارہ کی فضا قائم ہوتی ہے۔

خاندان اور مذہبی اداروں میں تعلق

(Relationship bewteen Family and Religious Institutions)

خاندان اور مذہبی ادارے آپس میں گہرا تعلق رکھتے ہیں جو حسب ذیل ہے۔

۱۔ خاندان مذہبی اداروں کی اقدار، روایات اور رسومات کو اپناتا ہے۔ اور ان پر عمل و تعلیم کے ذریعے اپنے افراد کی تربیت کرتا ہے۔

۲۔ خاندان ہی وہ بنیادی ادارہ ہے جس میں مذہبی عقائد کی بچوں کو تعلیم دی جاتی ہے۔ اور بچے والدین کے مذہب پر قائم ہوتے ہیں اور مذہب کو سیکھتے ہیں۔

۳۔ مذہبی اداروں میں تعلیم کے لیے بچے بھی خاندانوں سے آتے ہیں۔ جو خاندان ان اداروں کا احترام کرتے اور ضروری سمجھتے ہیں وہ اپنے بچوں کو ان میں تعلیم دلاتے ہیں۔

۴۔ مذہبی اداروں کو کامیاب بنانے کے لیے خاندانوں کا تعاون ضروری ہے۔ جو نہ صرف اپنے بچوں کو تعلیم کے لیے بھیجتے ہیں بلکہ ان اداروں کو معاشی امداد بھی فراہم کرتے ہیں۔

۵۔ مذہبی ادارے اخلاق و کردار کے نمونے پیدا کرتے ہیں یہ نمونے مذہبی ادارے سکھاتے ہیں جن کی مزید تربیت خاندانوں میں کی جاتی ہے۔

مذہبی اداروں اور تعلیمی اداروں میں تعلق
(Relationship between Religious and Educational Institutions)

ان دونوں قسم کے اداروں میں جو باہمی تعلق و فرق پایا جاتا ہے وہ حسب ذیل ہے۔

۱۔ مذہبی اداروں کی بہت سی اقدار رسمی تعلیمی اداروں میں پائی جاتی ہیں۔ جن میں اساتذہ و والدین کا احترام، سچائی و دیانت، بڑوں کا ادب وغیرہ شامل ہے۔

۲۔ مذہبی اور تعلیمی دونوں قسم کے ادارے تعلیمی ہیں۔ اس لیے دونوں کا کام افراد کی تربیت کرنا اور ان کو معمولات سے روشناس کرانا ہے۔

۳۔ مذہبی اداروں میں ہماری ثقافتی اقدار و روایات کی تعلیم شدت سے دی جاتی ہے جبکہ رسمی تعلیم کے اداروں میں اقدار پر سرسری توجہ دی جاتی ہے۔

۴۔ مذہبی اداروں کے معمولات غیر رسمی اور رسمی تعلیم کے اداروں کے معمولات رسمی یعنی قانونی ہیں۔ البتہ دونوں میں معمولات کی سختی پائی جاتی ہے۔

۵۔ مذہبی ادارے افراد میں یک جہتی، سالمیت، اخوت، باہمی ہمدردی اور محبت کے جذبات بطور عقیدہ کے پیدا کرتے ہیں۔ تعلیمی ادارے افراد میں معاشی روزگار کا ایک ذریعہ بنتے جا رہے ہیں۔ ان میں مذہبی اقدار و عقائد کا تصور ختم ہوتا جا رہا ہے۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> طاقت اور اختیار کا تعلق سیاسی ادارے سے ہے۔

یہ کام مذہبی اداروں میں پورا کیا جاتا ہے۔

سیاسی ادارے
(Political Institutions)

سیاسی ادارہ بھی عالمگیر ہے اور دنیا کے تمام معاشروں میں پایا جاتا ہے۔

تعریف:

سیاسی ادارے کی تعریف میں کہا گیا ہے کہ:

"طاقت اور اختیار کی تقسیم کے معمولات کا وہ نظام جس سے معاشرے میں نظم و ضبط قائم ہوتا ہے' سیاسی ادارہ کہلاتا ہے۔"

"System of power and authority which is used to maintain social order in society is called political institution".

معاشرے میں رسمی معمولات یعنی قانون کا نفاذ ہوتا ہے۔ جو افراد اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں انہیں سزا دینے کے لیے پولیس، عدالت اور جیل کے سیاسی ادارے کام کرتے ہیں۔ حکومتوں کا عروج و زوال، سیاسی پارٹیاں، قانون سازی، انتخابات، ملازمتوں اور عہدوں پر موزوں افراد کی تقرری، قانون کا نفاذ، خلاف ورزی پر سزا دینے والے ادارے سب سیاسی ادارے کہلاتے ہیں۔

سیاسی ادارہ کے ماخوذ اداروں میں الیکشن کمیشن 'اسلامی نظریاتی کونسل' صوبائی اسمبلیاں، قومی اسمبلی، سینٹ' سیاسی پارٹیاں' انتخابات' پولیس سٹیشن و فوجی مراکز' سپریم کورٹ و ہائی کورٹ، وفاقی شرعی عدالت' جیل' وکالت گاہیں شامل ہیں۔

سیاسی اداروں کے وظائف
(Functions of Political Institutions)

سیاسی اداروں کے وظائف درج ذیل ہیں:

۱۔ **نظام حکومت کا قیام:** ہر معاشرہ میں اپنا ایک نظام حکومت قائم ہوتا ہے۔ جس کے قیام و نفاذ کی ذمہ داری سیاسی اداروں پر لاگو ہوتی ہے۔ کسی ملک میں جمہوری طریقہ انتخاب رائج ہے تو کہیں بادشاہی نظام۔ جہاں جمہوریت رائج ہے وہاں یہ سیاسی ادارے ملک میں انتخابات کراتے ہیں جیتنے والی پارٹی کو حکومت بنانے اور چلانے کے مواقع فراہم کرتے ہیں اس طرح حکومتوں کے عروج و زوال میں یہ ادارے اہم کام سرانجام دیتے ہیں۔

۲۔ **سیاسی پارٹیوں کی تشکیل:** کسی ملک میں سیاسی پارٹیاں ملک میں سیاسی عمل کو چلانے میں اہم

کرادار ادا کرتی ہیں۔ ان پارٹیوں کے قیام کے لیے ضروری ہے کہ ملک میں آزادی ہو اور عوام اپنی مرضی اور رضامندی کے ساتھ فیصلے کریں۔ جن میں سیاسی ادارے نہایت اہم ہیں یہ سیاسی آزادی دے کر عوام میں سیاسی پارٹیوں کی تشکیل کا موقع فراہم کرتے ہیں بعد میں یہ پارٹیاں معاشرہ کے افراد کی نمائندگی کرتی ہیں۔ جیسے پاکستان پیپلز پارٹی، مسلم لیگ، متحدہ مجلس عمل، تحریک انصاف وغیرہ۔

۳۔ قانون سازی: ملک کے حالات و ثقافت کے مطابق قانون سازی کرنا بھی سیاسی اداروں کے اہم وظائف میں سے ایک ہے۔ ان اداروں میں اسلامی نظریاتی کونسل، شوریٰ ہمارے ہاں بڑے ادارے ہیں۔

۴۔ قانون کا نفاذ: یہ ادارے ملک میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کا قیام کرتے ہیں اور ان کے ذریعے ملک میں قانون نافذ کرواتے ہیں ان میں انتظامیہ کے ادارے مثلاً پولیس، عدلیہ، کچہری، جیلیں وغیرہ شامل ہیں۔ جن کے سربراہان ضلع میں ڈپٹی کمشنر، سپرنٹنڈنٹ جیل اور ضلعی پولیس آفیسر (District Police Officer) سرفہرست ہیں۔

۵۔ امن و امان کا قیام: یہ ادارے معاشرہ میں امن و امان کو قائم رکھنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں اور یہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ذریعے امن و امان کی صورتحال برقرار رکھتے ہیں اور تصادم و لڑائی جھگڑے کے خاتمہ کے لیے کام کرتے ہیں۔

۶۔ دیگر اداروں کی فعلیت پر نگرانی: یہ ادارے دیگر معاشرتی اداروں کی فعلیت پر نگاہ رکھتے ہیں اور یہ دیکھتے ہیں کہ کیا ادارے لوگوں کی ضروریات کو پورا کر پا رہے ہیں یا نہیں۔ جو ادارے لوگوں کی ضروریات پوری کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں ان کے خلاف کاروائی کرنا بھی اسی ادارے کی ذمہ داری ہے۔ جس سے معاشرہ میں اداروں کی فعلیت قائم رہتی ہے۔

۷۔ دیگر ممالک سے سماجی و معاشی روابط: یہ ادارے دوسرے ممالک سے معاشی و سیاسی روابط قائم کرنے میں باقی اداروں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں ان کے لیے ایسی خارجہ پالیسی تشکیل دیتے ہیں جن سے یہ روابط مزید بہتر ہوں۔ پوری دنیا کے ساتھ خاص کر بڑی طاقتوں کے ساتھ سیاسی، معاشی و سماجی تعلقات استوار کرتے ہیں۔

۸۔ سزا و جزا کا قیام: یہ ادارے قانون شکنی کی صورت میں مجرموں کو سزا دیتے ہیں ان میں پولیس، عدالت اور جیل کے ادارے شامل ہیں۔ جس سے معاشرہ میں انحراف کی شرح گرتی ہے۔ اور جو لوگ قانون کی پاسداری رکھتے ہیں ان کو تحفظ فراہم کرتے ہیں اور ان کو اعلیٰ عہدوں و ناموں

سے نوازتے ہیں۔

۹۔ **ضروریات زندگی کی تسکین:** یہ ادارے معاشرہ میں ضروریات زندگی کی تسکین کے لیے بھی کام کرتے ہیں۔ مال کا فراہم کرانا' قیمتوں کا تعین' مہنگائی پر کنٹرول' جائیداد و ملکیت کے جھگڑے چکانا' ملاوٹ کرنے والوں کو سزا دینا وغیرہ جیسے وظائف شامل ہیں۔

۱۰۔ **بیرونی خطرات سے تحفظ:** یہ ادارے معاشرہ کو بیرونی خطرات و حملے سے بچانے میں دیگر منسلک اداروں کی مدد کرتے ہیں۔ دفاع کا نظام قائم کرتے ہیں جن میں بری، بحری اور ہوائی فوج کے ادارے شامل ہیں۔

۱۱۔ **معاشرتی ترقی اور فلاح و بہبود:** یہ ادارے ملک میں ترقیاتی کاموں کی منصوبہ بندی کراتے ہیں ان کاموں میں سڑکوں کی تعمیر، پلوں کی تعمیر' مفت تعلیم' صحت عامہ' صاف پانی و بجلی کی فراہمی' گیس و ٹیلی فون کی فراہمی جیسے منصوبے شامل ہیں۔

سیاسی ادارے اور خاندان میں تعلق
(Relationship between Political and Family Institutions)

یہ دونوں ادارے اس طرح سے ایک دوسرے کو متاثر کرتے ہیں۔

۱۔ خاندان کے سربراہ کا جو فیصلہ ہوتا ہے تمام افراد عام طور پر اسی سیاسی پارٹی کو ووٹ دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے میں عام طور پر ایسا ہی پایا جاتا ہے۔

۲۔ خاندان بھی سیاسی تربیت کا ادارہ ہے۔ گھر میں ملکی وغیرہ ملکی سیاست پر بحث کے دوران افراد کی رائے ہموار ہوتی ہے۔ ملکی حالات پر وہ عام طور پر تبصرہ کرتے ہیں۔

۳۔ خاندانوں کی کچھ روایات ایسی ہیں کہ وہ خصوصی سیاسی رجحان رکھتے ہیں اس رجحان کو جس پارٹی یا جس لیڈر میں پاتے ہیں اسی کی تائید کرتے ہیں۔

۴۔ سیاسی ادارے روزمرہ کے سیاسی پروپیگنڈے، اشتہارات و نعرہ بازی سے خاندان کے افراد کو متاثر کرتے ہیں۔ اس طرح بہت سے خاندانوں میں نئے سیاسی رجحانات آجاتے ہیں۔

۵۔ سیاسی ادارے سیاسی معمولات کی تربیت دیتے ہیں جس سے خاندان کے افراد میں قانون کے مطابق یعنی معمولات زندگی پیدا ہوتی ہے۔

SOCIOLOGY NOTES FOR 1st YEAR CLASS (PUNJAB)

سیاسی ادارے اور تعلیمی ادارے میں تعلق
(Relationship between Political and Educational Institutions)

یہ دونوں بھی ایک دوسرے پر اثر انداز ہیں۔

۱۔ تعلیمی ادارے طلباء کو معاشرتی ضبط سکھاتے ہیں جس سے سیاسی اداروں کا اہم مقصد پورا ہوتا ہے۔

۲۔ تعلیمی اداروں میں بھی سیاسی اصولوں پر طلباء میں انتخابات کرائے جاتے ہیں اور حقوق و فرائض کی تربیت طلباء کی یونین کے عہدہ داران کو دی جاتی ہے۔

۳۔ تعلیمی اداروں میں سیاسیات، شہریت، قانونیات، جرمیات اور عمرانیات جیسے مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ جو سیاسی اداروں سے متعلق ہے۔

۴۔ تعلیمی اداروں سے فراغت پانے کے بعد طلباء سیاسی اداروں میں حصے لیتے ہیں۔ انتخابات میں حصہ لیتے ہیں اور سیاسی پارٹیاں بناتے ہیں۔ معاشرے کی سیاست کا انحصار انہی طلباء پر ہے۔

۵۔ سیاسی ادارے تعلیمی اداروں کی جانب سے آنے والی بدنظمی (جلوس، ہڑتال، توڑ پھوڑ وغیرہ) کی روک تھام کرتے ہیں۔ جب دونوں کا ٹکراؤ ہوتا ہے۔ جس سے شدید جانی نقصانات بھی ہوتے ہیں۔ یعنی تعلیمی اداروں کی جانب سے تعاون کی بناء پر ہی سیاسی ادارے کامیاب رہ سکتے ہیں۔

سیاسی اداروں اور مذہبی اداروں میں تعلق
(Relationship between Political and Religious Institutions)

ان دونوں اداروں میں بھی گہرا تعلق پایا جاتا ہے۔

۱۔ مذہبی اداروں (مدارس و دینی مراکز) کو قومی ادارے میں لانے کے لیے سیاسی ادارے قانون سازی کرتے ہیں۔

۲۔ سیاسی ادارہ غیر شرعی قوانین منظور کرے تو بھی یہ ادارہ اصلاح کے لیے آواز بلند کرتا ہے۔

۳۔ مذہبی ادارے معاشرے کی ثقافتی اقدار و عقائد کے محافظ و نگہبان ہیں۔

۴۔ سیاسی ادارے بھی مذہبی فرقوں میں تصادم کی صورت میں مداخلت کرتے ہیں اور ضبط قائم کرتے ہیں۔

۵۔ ان مذہبی عناصر کے خلاف اقدامات کرتے ہیں جو ملک میں انتشار پھیلانے کی غرض سے تنقید کرتے ہیں۔

معاشی ادارے
(Economic Institutions)

تعریف:

"ایسے ادارے جو پیداوار اور اس کی تقسیم، مال کی فراہمی، دولت کی تقسیم اور نفع و نقصان سے تعلق رکھتے ہیں معاشی ادارے کہلاتے ہیں۔"

"Any institution dealing with production, distribution and supply of goods and material, division of wealth, sense of ownership, property and profit and loss is called economic institutions".

معاشی ادارہ بہت وسیع ہے اور صنعتی و حرفی ترقی کے ساتھ ساتھ ہر معاشرے میں تیزی کے ساتھ پھیل گیا ہے۔ ترقی یافتہ معاشروں میں اس کے ماخوذ اداروں کی تعداد میں کئی گناہ اضافہ ہوا ہے۔ مثلاً زراعت ایک معاشی ادارہ ہے۔ لیکن اس میں توسیع ہو کر ماخوذ اداروں میں اضافہ ہو گیا جن میں زرعی ترقیاتی کارپوریشن، پنجاب سیڈ کارپوریشن، محکمہ زراعت، زرعی توسیع کا مرکز، زرعی تحقیق کا مرکز، محکمہ انہار، ٹیوب ویل سکیم، سیم و تھور کی اصلاح کے منصوبے، فصلوں پر ہوائی سپرے، پرانا زرعی نظام، مشینی کاشت، کاشتکار کی بہتری کے لئے کام کرنے والی NGO وغیرہ شامل ہیں۔ اسی طرح ہر بنیادی معاشی ادارہ ترقی کر کے وسیع تر ہو چکا ہے۔ جس طرح ہماری معاشی ضروریات بڑھتی ہیں اسی طرح ہمارے معاشی ادارے بھی بڑھتے ہیں۔ چند معاشی ادارے یہ ہیں۔ بازار، منڈیاں، ٹرانسپورٹ سروس، گڈز ٹرانسپورٹ کمپنیاں، ریلوے، ڈاکخانہ جات، ہوائی سروس، ورکشاپ و پٹرول پمپ، زرعی نظام، زرعی سپلائی کارپوریشن، خوراک کی سپلائی کرنے والا محکمہ، کارخانہ جات، بنک، بڑی تجارتی کمپنیاں، سٹاک ایکسچینج، ادویات بنانے والی فرمیں وغیرہ شامل ہیں۔

معاشی اداروں کے وظائف
(Functions of Economic Insitutions)

معاشی ادارے انسان کی جملہ معاشی حاجات پوری کرتے ہیں۔ ان کے وظائف و خواص حسب ذیل ہیں۔

۱۔ **معاشی ضروریات کی تکمیل:** معاشی ادارے ہماری تمام معاشی ضروریات پوری کرتے ہیں۔

جن میں خوراک، ادویات، فرنیچر، لباس، مکان، وغیرہ شامل ہیں۔

۲۔ معاشی معمولات کی تربیت: معاشی ادارے افراد کی تربیت معاشی معمولات پر کرتے ہیں جن میں ناپ تول، گنتی کے اصول، نفع حاصل کرنے کے طریقے، نقصانات سے بچاؤ کے طریقے، کاروبار کے حساب و کتاب کو سنبھالنے اور دیگر کاروباری طریقے شامل ہیں۔

۳۔ روزگار کی فراہمی: کسی بھی ملک کی عوام کی خوشحالی کا انحصار اس ملک کے افراد کی شرح روزگار پر ہوتا ہے جتنے زیادہ لوگ روزگار حاصل کریں گے ان کی زندگی میں خوشحالی آئے گی اور ملک ترقی کی طرف گامزن ہوگا اس سلسلہ میں معاشی ادارہ کا وظیفہ نہایت اہم ہے۔ کیونکہ معاشی ادارہ کا کام افراد کو روزگار فراہم کرنا ہے۔ اور یہ ادارے روزگار فراہم کرتے ہیں جس سے خاندان کی فعلیت (Functioning) پر مثبت اثر ہوتا ہے۔

۴۔ معاشرتی درجہ بندی: معاشی ادارے لوگوں میں دولت کی تقسیم کرتے ہیں جس سے معاشرہ میں لوگوں کی مختلف درجات میں تقسیم ہوتی ہے اور لوگ اعلیٰ، متوسط اور ادنیٰ درجوں سے تعلق رکھتے ہیں یہ درجہ بندی معاشرہ کے لئے نہایت ضروری ہے۔

۵۔ کام کی تقسیم و تخصیص: معاشی ادارے معاشرہ میں کام کی تقسیم (Division of labour) و تخصیص کرتے ہیں۔ جس سے افراد اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے پوری کرتی ہیں اور معاشرہ ترقی کی طرف گامزن ہوتا ہے۔

۶۔ دیگر اداروں کو فنڈز کی فراہمی: تعلیم، سیاست اور مذہب جیسے اداروں کو چلانے کے لیے دولت کی ضرورت ہوتی ہے۔ تاکہ وہ اپنے فرائض احسن طریقے سے سرانجام دے سکیں سکولوں، کالجوں کو فنڈز کی فراہمی، پولیس عدلیہ اور دیگر اداروں کو فنڈز کی فراہمی معاشی ادارہ کے اہم وظیفوں میں سے ایک ہے۔

۷۔ اشیاء کی قیمتوں کا تعین: روزمرہ زندگی کی اشیاء کی قیمتوں و معیار کا تعین بھی معاشی ادارہ کا کام ہے۔ مہنگائی و بے روزگاری کی نشاندہی بھی انہی اداروں کی ذمہ داری ہے۔

۸۔ وراثتی جائیداد و کاروبار کی تقسیم: متوفی کے ورثا میں جائیداد و کاروبار کی تقسیم کا سلسلہ بھی معاشی ادارہ کی طرف سے لاگو ہوتا ہے اور وراثت کے اصول بھی معاشی معمولات سے حاصل کیے جاتے ہیں جس سے افراد بڑے تصادم و مسائل سے محفوظ رہتے ہیں اور افراد بڑی جائیداد و کاروبار کی تقسیم بآسانی کر لیتے ہیں۔

۹۔ **شخصی خواص کی پرورش:** معاشی ادارے افراد میں شخصی خواص پیدا کرتے ہیں۔ جو لوگ زراعت میں مشغول ہیں وہ عام طور پر فیاض، محنتی اور سچے ہوتے ہیں۔ جو لوگ دوکاندار اور کاروبار سے وابستہ ہیں وہ عام طور پر کم خرچ، ظاہر بین اور مبالغہ آمیز ہوتے ہیں۔ اساتذہ کرام اکثر نرم مزاج اور مثبت طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ اس قسم کے خواص معاشی ادارہ میں رہ کر افراد میں پرورش پاتے ہیں۔

معاشی ادارے اور خاندان میں تعلق

(Relationship between Economic Institutions and Family)

۱۔ معاشی اداروں میں کام کرنے والے افراد خاندان سے آتے ہیں اس لیے جیسا معیار صحت خاندان میں افراد کا ہوگا ویسے ہی معاشی اداروں کی کارکردگی ہوگی۔

۲۔ معاشی ادارے خاندان کی ضروریات پوری کرتے ہیں جن میں لباس، خوراک، مکان، فرنیچر، ادویات ودیگر اشیاء شامل ہیں۔

۳۔ خاندان کے افراد معاشی اداروں میں شرکت کرکے معاشی معمولات کی تربیت حاصل کرتے ہیں۔ دیانت وبددیانتی، نفع ونقصان وغیرہ جیسے تصورات سے آگاہ ہوتے ہیں۔

۴۔ معاشی ادارے خاندان کے افراد کو روزگار فراہم کرتے ہیں۔

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> معاشرتی ادارے آپس میں گہرا تعلق رکھتے ہیں۔

۵۔ معاشی ادارے افراد کو معاشی تحفظ اور زندگی میں اطمینان وسکون کا باعث بنتے ہیں۔

۶۔ خاندان معاشی ادارے کے لیے ماہر، سماجی تربیت یافتہ افراد فراہم کرتا ہے جن کا رویہ معمولاتی ہو جاتا ہے جو کہ معاشی ادارے میں اپنا موثر کردار ادا کرتے ہیں۔

معاشی ادارے اور تعلیمی ادارے میں تعلق

(Relationship between Economic and Educational Insitutions)

۱۔ معاشی اداروں میں روزگار حاصل کرنے کے لیے تعلیمی ادارے افراد کی تربیت کرتے ہیں یعنی تعلیمی ادارے معاشی اداروں کے لیے تربیت یافتہ افراد مہیا کرتا ہے۔

۲۔ تعلیمی ادارے معاشی اداروں کے معمولات میں مداخلت کرتے ہیں اور نئے معمولات کی

تجویز پیش کرتے ہیں۔

۳۔ تعلیمی ادارے فنی ماہرین کو تربیت دیتے ہیں جو بڑے بڑے کارخانوں میں مشینی ماہرین کے فرائض انجام دیتے ہیں۔

۴۔ تعلیمی ادارے بھی معاشی اداروں کی امداد کے بغیر نہیں چل سکتے۔ عمارتیں، فرنیچر، سائنسی تجربہ گاہیں، مشینیں، کتابوں کی چھپائی کی مشینیں اور کام کرنے والے ملازمتوں کو تنخواہ وغیرہ درکار ہوتی ہیں جو معاشی ادارے فراہم کرتے ہیں۔

معاشی ادارے اور مذہبی ادارے میں تعلق

(Relationship between Economic and Religious Insitutions)

۱۔ مذہبی ادارے معاشی نظام قائم کرتے ہیں۔ آمدنی حاصل کرنے کے لیے جائز معمولات، خرچ کرنے میں میانہ روی اور زکوٰۃ کی ادائیگی، فریضہ حج، خیرات و صدقات کے دینی معمولات فراہم کرتے ہیں۔ اس طرح معاشی وسائل پر کنٹرول کرتے ہیں۔

۲۔ مذہبی ادارے حرام چیزوں پر دولت کو خرچ کرنے سے روکتے ہیں اور معاشرتی برائیوں مثلاً فضول خرچی، سود وغیرہ سے منع کرتے ہیں۔

۳۔ معاشی ادارے مذہبی اداروں کو زکوٰۃ، عشر، خیرات، صدقات اور عام امداد کی شکل میں مدد دیتے ہیں جس سے ان کا نظام چلتا رہتا ہے۔

معاشی اداروں اور سیاسی اداروں میں تعلق

(Relationship between Economic and Political Institutions)

۱۔ معاشی ادارے اپنے ساتھ اپنے معمولات رکھتے ہیں۔ اس لیے معاشی اداروں میں سیاسی ادارے موجود ہوتے ہیں۔ یہ وہ قوانین ہیں جو معیشت کے نظام کو کنٹرول کرتے ہیں۔

۲۔ معاشی ادارے سیاسی اداروں کی معاشی ضروریات پوری کرتے ہیں۔

۳۔ سیاسی ادارے معاشی اداروں کو کامیاب بنانے کے لیے ان پر اپنے قوانین لاگو کرتے ہیں۔ اور معاشی نظام کو موثر بناتے ہیں تاکہ معاشی اداروں کی کارکردگی جاری رہے۔

۴۔ معاشی اداروں کے معمولات کی خلاف ورزی پر معاشی ادارے سزا دیتے ہیں اور معاشی اداروں میں نافذ ہونے والے سیاسی قوانین کی خلاف ورزی پر سیاسی ادارے مجرموں کو سزا دیتے ہیں۔

مختصر سوالات و جوابات

☐ درج ذیل سوالات کے مختصر مگر جامع جواب دیں اور کوئی بھی جواب دو یا تین سطروں سے زیادہ نہ ہو۔

-1 معاشرتی ادارہ سے کیا مراد ہے؟ یا معاشرتی ادارہ کی تعریف کریں۔

جواب۔ معاشرتی اداروں سے مراد وہ سماجی ڈھانچہ اور کل پرزے ہیں جن کے ذریعے انسانی معاشرہ انسانی حاجات کے تسکین سے تعلق رکھنے والی مختلف سرگرمیوں کی تنظیم کہلاتا ہے۔ اور انہیں عمل میں لاتا ہے۔ (بارنس)

-2 معاشرتی اداروں کے نام بتائیں۔

جواب۔ کسی بھی معاشرہ کے بنیادی معاشرتی اداروں کے نام یہ ہیں:

☆ خاندان ☆ تعلیم ☆ مذہب

☆ معیشت ☆ سیاست

-3 معاشرتی ادارہ کے کوئی سے دو عناصر بیان کریں؟

جواب۔ معاشرتی ادارہ کے عناصر درج ذیل ہیں:

☆ لوگوں کا ایک گروہ ہو۔

☆ لوگ مل جل کر اپنا کار منصب ادا کرتے ہوں اور مادی لوازمات جیسے عمارت' فرنیچر دوسری اشیاء بھی رکھتے ہوں۔

-4 معاشرتی ادارے کس لئے بنائے جاتے ہیں؟ مختصراً بیان کریں۔

جواب۔ ادارے انسانی حاجات کی تسکین کے لیے بنائے جاتے ہیں جس نوعیت کی ہماری ضروریات ہوتی ہیں اسی نوعیت کے ادارے وجود میں آتے ہیں۔

-5 ادارے کسی بھی معاشرہ یا ثقافت میں کونسا مقام رکھتے ہیں؟

جواب۔ ادارے کسی بھی معاشرہ یا ثقافت میں ریڑھ کی ہڈی کی طرح بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر یہ ہڈی قائم ہے تو انسانی وجود قائم ہے اسی طرح اداروں کے قائم رہنے سے کوئی بھی معاشرہ یا ثقافت قائم رہتی ہے۔

-6 خاندان کی تعریف کریں۔

جواب۔ خاندان ایک موثر گروہ ہے جو عام طور پر ایک باپ' ایک ماں اور ایک یا زیادہ بچوں پر مشتمل ہو۔ (بوگارڈس)

-7 خاندان کی کوئی سی دو اقسام بیان کریں؟

جواب۔ خاندان کی اقسام درج ذیل ہیں:
☆مشترکہ خاندان ☆ سادہ خاندان

8- پدر سری خاندان کی تعریف کریں۔

جواب۔ پدر سری خاندان کا سربراہ باپ یا گھر کا کوئی بڑا مرد ہوتا ہے اور فیصلوں کے تمام اختیارات اس مرد سربراہ کے پاس ہوتے ہیں۔

9- مادر سری خاندان سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ مادر سری خاندان میں گھر کی سربراہ عورت ہوتی ہے اور اس کو تمام فیصلوں کا اختیار ہوتا ہے۔

10- پدر سری خاندان اور مادر سری خاندان میں فرق بیان کریں؟

جواب۔ پدر سری خاندان کا سربراہ باپ یا کوئی بڑا مرد ہوتا ہے اور فیصلوں کے تمام اختیارات اس مرد سربراہ کے پاس ہوتے ہیں۔ جبکہ مادر سری خاندان میں گھر کی سربراہ عورت ہوتی ہے اور عورت کو تمام فیصلوں کا اختیار ہوتا ہے۔

11- سادہ خاندان سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ سادہ خاندان میں ایک ہی خاندان کے افراد ہوتے ہیں یعنی میاں بیوی اور صرف ان کے بچے ان کے ساتھ رہتے ہیں۔

12- مشترکہ خاندان کون سا ہوتا ہے؟

جواب: مشترکہ خاندان میں میاں، بیوی اور بچوں کے علاوہ ان کے کوئی قریبی رشتہ دار ان کے ساتھ رہتا ہو۔ جیسے والد، والدہ، بھائی، چچا، ماموں وغیرہ۔

13- سادہ خاندان اور مشترکہ خاندان میں دو فرق بیان کریں؟

جواب: سادہ خاندان میں ایک ہی خاندان کے افراد ہوتے ہیں یعنی میاں بیوی اور صرف ان کے بچے ان کے ساتھ رہتے ہیں۔
مشترکہ خاندان میں میاں بیوی بچوں کے علاوہ ان کے کوئی قریبی رشتہ دار ان کے ساتھ رہتا ہو۔ جیسے والد، والدہ، بھائی، چچا، ماموں وغیرہ۔

14- خاندان کے دو وظائف تحریر کریں؟

جواب۔ خاندان کے اہم بنیادی وظائف درج ذیل ہیں:
☆ خاندان میں نسل انسانی کی پیدائش و تربیت کی جاتی ہے۔
☆ خاندان افراد کی معاشی حاجات بھی پوری کرتا ہے جب فرد کمانے کے قابل نہیں ہوتا۔

15- خاندان کے ذیلی اداروں کے نام بتائیں۔

جواب۔ یہ ادارے درج ذیل ہیں:

☆ شادی کے ادارے ☆ بچوں کی تربیت ☆ حاجات پوری کرنا ☆ رشتہ داری

16- تعلیمی اداروں سے کیا مراد ہے یا تعریف کیجئے؟

جواب: ایسے ادارے جو طلباء اساتذہ، نصاب، امتحان اور افراد کی تربیت سے تعلق رکھتے ہوں اور معاشرہ کی حاجات پوری کرتے ہوں تعلیمی ادارے کہلاتے ہیں۔

17- تعلیمی اداروں کے دو وظائف تحریر کریں؟

جواب۔ تعلیمی ادارے کے اہم بنیادی وظائف درج ذیل ہیں:

☆ تعلیمی ادارے افراد میں مذہبی' اخلاقی و معاشرتی اقدار پیدا کرتے ہیں۔

☆ تعلیمی ادارے ہماری ثقافتی اقدار اور رسم و رواج کو ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل کرتے ہیں۔

18- تعلیمی ادارے کے ذیلی اداروں کے نام بتائیں۔

جواب۔ اس میں درج ذیل ادارے ہیں:

☆ سکول' کالج یونیورسٹیاں و فنی تعلیم کے ادارے ☆ دینی مدارس

☆ اساتذہ کی تربیت گاہیں ☆ تربیتی ادارے

19- رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے یا تعریف کریں؟

جواب۔ رسمی تعلیم وہ ہوتی ہے جو سکولوں' کالجوں' یونیورسٹیوں اور اعلیٰ دینی دار العلوم میں دی جاتی ہے جس میں طلباء' ان کا سیلبس' وقت کا تعین' امتحانوں کا سلسلہ' نتائج' اساتذہ' مقام تدریس اور قابلیت اساتذہ متعین ہوتی ہے۔

20- غیر رسمی تعلیم سے کیا مراد ہے یا تعریف کریں؟

غیر رسمی تعلیم وہ ہوتی ہے جس میں طلباء ان کا سیلبس' امتحانوں کا سلسلہ اور ان کے نتائج بندی' خاص مدت تعلیم' اساتذہ کی قابلیت وغیرہ خصوصی طور پر مقرر نہیں ہوتے اس میں خاندان کی تعلیم' چھوٹے دینی مدارس اور ورکشاپوں کی فنی تعلیم وغیرہ شامل ہے یہ تعلیم عام طور پر ان پڑھ یا کم پڑھے لکھے افراد کو دی جاتی ہے جو کسی فنی یا صنعتی کام سے وابستہ ہوتے ہیں۔

21- خاندان اور تعلیمی ادارے میں تعلق واضح کریں؟

جواب۔ خاندان اور تعلیمی ادارہ میں تعلق اس طرح سے ہے:

☆ تعلیمی اداروں کو چلانے کیلئے افراد کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ خاندان فراہم کرتا ہے۔

☆ تعلیمی ادارے خاندان کے افراد کو تعلیم دے کر انہیں روزگار کمانے کے قابل بناتے ہیں۔

22- مذہبی اداروں سے کیا مراد ہے یا تعریف کریں۔

جواب: ایسے ادارے جو عقائد و افعال، پاک و ناپاک اور انسانی تصورات و عقائد سے تعلق رکھتے ہوں مذہبی ادارے کہلاتے ہیں۔

23- مذہبی اداروں کے کوئی سے دو وظائف تحریر کریں؟

جواب۔ ☆ مذہبی ادارے خاندان کی بنیاد رکھتے ہیں۔
☆ مذہبی ادارے ہماری ثقافتی اقدار، روایات اور عقائد کی تعلیم دیتے ہیں۔

24- سیاسی ادارہ کی تعریف کریں؟

جواب۔ طاقت اور اختیار کی تقسیم کے معمولات کا وہ نظام جس سے معاشرے میں نظم و ضبط قائم ہوتا ہے سیاسی ادارہ کہلاتا ہے۔

25- سیاسی ادارہ کے دو وظائف تحریر کریں؟

جواب۔ ☆ معاشرے میں انتخابات کراتے ہیں اور نظام حکومت قائم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔
☆ امن و امان و انصاف کا ماحول قائم کرتے ہیں۔

26- سیاسی ادارے کے ذیلی اداروں کے نام بتائیں۔

جواب۔ ماخوذ اداروں کے نام درج ذیل ہیں:
☆ الیکشن کمیشن ☆ صوبائی اسمبلیاں، قومی اسمبلی، سینٹ
☆ پولیس اسٹیشن، کورٹ کچہری، ہائی کورٹ و سپریم کورٹ ☆ جیلیں

27- معاشی ادارہ سے کیا مراد ہے/تعریف لکھیں۔

جواب: ایسے ادارے جو پیداوار اور اس کی تقسیم، مال کی فراہمی، دولت کی تقسیم اور نفع و نقصان سے تعلق رکھتے ہوں معاشی ادارے کہلاتے ہیں۔

28- معاشی ادارہ کے دو وظائف تحریر کریں؟

جواب۔ ☆ افراد کی معاشی ضروریات پوری کرتے ہیں۔
☆ معاشرہ میں بڑے اداروں جیسے پولیس عدلیہ و تعلیم کے نظام کو چلانے کے لیے فنڈز فراہم کرتے ہیں۔

29- معاشی ادارے کے ذیلی اداروں کے نام بتائیں۔

جواب۔ ماخوذ اداروں کے نام درج ذیل ہیں:
☆ صنعتی و حرفی تعلیم کے ادارے ☆ بینکوں کا نظام
☆ تجارتی مراکز، کاروباری منڈیاں، سٹاک ایکسچینج
☆ محکمہ زراعت و آبپاشی کا نظام

-30 **معاشی ادارہ اور خاندان میں تعلق بیان کریں؟**

جواب۔ ☆ معاشی ادارے خاندان کی بنیادی ضرورت پوری کرتے ہیں جیسے لباس، خوراک وغیرہ
☆ خاندان معاشی ادارے کو تربیت یافتہ افراد فراہم کرتا ہے۔

-31 **معاشی ادارے اور تعلیمی ادارے کے تعلق پر دو نقاط بیان کریں؟**

جواب۔ ☆ تعلیمی ادارے معاشی اداروں کو تربیت یافتہ، پڑھے لکھے اور ہنر مند افراد مہیا کرتے ہیں۔
☆ معاشی ادارے تعلیمی اداروں کو فنڈز مہیا کرتے ہیں۔

-32 **شادی کی اقسام لکھیں۔**

جواب۔ ☆ داخلی شادی ☆ خارجی شادی ☆ کثیر زنی ☆ کثیر شوہری

-33 **تعلیمی ترقی کے راستے میں حائل بنیادی رکاوٹوں کی نشاندہی کریں۔**

جواب۔ ☆ غربت ☆ مہنگائی ☆ جہالت ☆ بے روزگاری

-34 **معاشرتی اداروں کی دو خصوصیات لکھیں۔**

جواب۔ ☆ معاشرتی ادارے مستقل اور دیرپا ہوتے ہیں
☆ معاشرتی ادارے ہماری حاجات پوری کرتے ہیں

کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

☐ مندرجہ ذیل میں ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب پر ٹک (✓) کریں۔

-1 معاشرہ کی بنیاد ہیں؟
(a) نفسیات (b) عمرانیات (c) منصب (d) سماجی ادارے

-2 ادارے معاشرہ کے ہیں؟
(a) اجزاء (b) ثقافت (c) علامت (d) کچھ بھی نہیں

-3 بنیادی ادارے کن معاشروں میں پائے جاتے ہیں؟
(a) ترقی پذیر (b) ترقی یافتہ (c) تمام (d) بلدیاتی

-4 شادی، بچوں کی تربیت و حاجات پوری کرنا کس ادارہ سے تعلق رکھتا ہے؟
(a) معاشی ادارہ (b) تعلیمی ادارہ (c) خاندان (d) مذہبی ادارہ

-5 عدالتیں و جیلیں کس ادارہ سے تعلق رکھتی ہیں؟
(a) سیاسی ادارہ (b) معاشی ادارہ (c) مذہبی ادارہ (d) تعلیمی ادارہ

-6 زکوٰۃ کا تعلق کس ادارے سے ہے؟
(a) تعلیمی (b) معاشی (c) مذہبی (d) تعلیمی

-7 معاشرے کی ریڑھ کی ہڈی ہیں؟
(a) انحراف (b) عمرانیات (c) معاشرتی ادارے (d) سماجی درجہ بندی

-8 کس ماہر عمرانیات نے ادارے کو معاشرتی معمولات کے باہمی تعلق کا نام دیا ہے؟
(a) ینگ اینڈ میک (b) میلینوسکی (c) برٹرنڈ (d) بارنس

-9 فرد کی زندگی کی ابتداء کس ادارے سے شروع ہوتی ہے؟
(a) تعلیمی (b) خاندان (c) مذہبی (d) تفریحی

-10 تفریح مہیا کرنا کس ادارے کا وظیفہ ہے؟
(a) معاشی (b) تفریحی (c) تعلیمی (d) سیاسی

-11 تعلیم کی کتنی اقسام ہیں؟
(a) ایک (b) دو (c) چار (d) چھ

-12 کونسا ادارہ افراد کو قانون سے روشناس کراتا ہے؟
(a) تعلیمی ادارہ (b) معاشی ادارہ (c) مذہبی ادارہ (d) خاندان

-13 اداروں کی کارکردگی جانچنے کا کام کس ادارہ کے ذمے ہے؟
(a) تعلیمی (b) سیاسی (c) معاشی (d) مذہبی

-14 اداروں کی بنیاد کس پر قائم ہے؟
(a) معمولات پر (b) معاشیات پر (c) کارکردگی پر (d) ثقافت پر

-15 اداروں کے وجود میں آنے کی وجہ؟
(a) معاشرتی حاجات (b) آلودگی (c) عمارتیں (d) مکانات

-16 طاقت اور اختیار کا کس ادارہ سے تعلق ہے؟
(a) مذہب (b) خاندان (c) معیشت (d) سیاست

-17 مستقل اور دیرپا ہوتے ہیں۔
(a) فیشن (b) ادارے (c) لباس کے انداز (d) کھانے پینے کے انداز

-18 عقیدے کا تعلق کس سے ہے؟
(a) سیاست (b) مذہب (c) خاندان (d) معیشت

-19 قانون سازی و نظم وضبط کس ادارہ سے وابستہ ہیں؟
(a) معاشی (b) سیاسی (c) تعلیمی (d) خاندان

www.downloadclassnotes.com

-20 زکوٰۃ، نماز اور حج کا تعلق کس ادارہ سے ہے؟
(a) مذہبی (b) سیاسی (c) معاشی (d) تعلیمی

-21 خاندان کا سب سے اہم ترین وظیفہ ہے؟
(a) تفریح (b) نسل انسانی کی بقاء (c) فرد کی ترقی (d) حالت کی بہتری

-22 کس خاندان میں عورت کو اختیار اور برتر حیثیت حاصل رہتی ہے؟
(a) پدرسری (b) مدرسری (c) مشترکہ (d) سادہ

-23 ایک شوہر کی بیک وقت کئی بیویاں کہلاتی ہیں؟
(a) کثیر زنی (b) کثیر شوہری (c) یک زوجگی (d) مادر سری

-24 پاکستان میں زیادہ رائج خاندان کی قسم؟
(a) سادہ (b) مشترکہ (c) جمہوری (d) مدرسری

-25 معاشی ادارہ کس چیز کو کنٹرول کرتا ہے؟
(a) معیشت (b) رہن سہن (c) اخلاقیات (d) حکومت

-26 خاندان کس کا مجموعہ ہے؟
(a) افراد (b) چرند پرند (c) خوشیوں (d) والدین اور اولاد

-27 رسمی تعلیم حاصل ہوتی ہے؟
(a) گاؤں میں (b) سکولوں میں (c) گھر میں (d) بازار میں

-28 معاشرتی ادارے کی خصوصیت نمایاں ہے؟
(a) ثقافت (b) معاشرتی حرکت (c) ضروریات کی تکمیل (d) گروہ بندی

-29 خاندان کس قسم کا ادارہ ہے؟
(a) انقلابی (b) بنیادی (c) اجتماعی (d) معاشی

جوابات

(c) -6	(a) -5	(c) -4	(c) -3	(a) -2	(d) -1
(a) -12	(b) -11	(b) -10	(b) -9	(a) -8	(c) -7
(b) -18	(b) -17	(d) -16	(a) -15	(a) -14	(b) -13
(b) -24	(a) -23	(b) -22	(b) -21	(a) -20	(b) -19
	(b) -29	(c) -28	(b) -27	(d) -26	(a) -25

-30 اداروں پر مشتمل ہوتا ہے؟
(a) معاشرہ (b) خاندان (c) محلہ (d) سکول

-31 معاشرتی اداروں کی تعداد میں اضافہ کی وجہ؟
(a) مذہبی ہم آہنگی (b) مذہب سے دوری (c) غربت (d) صنعتی ترقی

-32 تجارتی مراکز و بینکوں کا تعلق کس ادارہ سے ہے؟
(a) مذہبی (b) تفریحی (c) خاندان (d) معاشی

-33 نمائش و قومی تفریحات کس ادارہ سے تعلق رکھتی ہیں؟
(a) مذہبی (b) تفریحی (c) سیاسی (d) خاندان

-34 کس کو معاشرتی معمولات کا باہمی تعلق کہا گیا ہے؟
(a) گروہ (b) کمیونٹی (c) گاؤں (d) ادارہ

-35 مذہبی و ثقافتی اقدار کے محافظ؟
(a) تفریحی ادارے (b) معاشی ادارے (c) مذہبی ادارے (d) a اور b

-36 معاشی ادارہ کو پڑھے لکھے اور تربیت یافتہ افراد مہیا کرنا کس ادارہ کی ذمہ داری ہے؟
(a) سیاسی (b) مذہبی (c) تعلیمی (d) تفریحی

-37 معاشرہ میں ضبط کا قیام کس ادارہ کا وظیفہ ہے؟
(a) خاندان (b) سیاسی (c) معاشی (d) تفریحی

-38 انتخابات اور ووٹ کا تعلق کس ادارہ سے ہے؟
(a) خاندان (b) معاشی (c) سیاسی (d) تفریحی

-39 غیر رسمی تعلیم کا ادارہ؟
(a) دینی مدرسہ (b) سکول (c) کالج (d) یونیورسٹی

-40 پدر سری خاندان میں گھر کا حاکم کون ہوتا ہے؟
(a) نانی (b) دادی (c) بڑا مرد (d) ان میں سے کوئی نہیں

-41 معاشرہ کا بنیادی ادارہ؟
(a) تفریحی (b) صحت (c) دفاع (d) خاندان

-42 فرد کی نفسیاتی حاجات کس ادارہ میں پوری ہوتی ہیں؟
(a) خاندان (b) تعلیم (c) سیاست (d) معیشت

-43 روزگار فراہم کرنا کس ادارہ کا وظیفہ ہے؟
(a) تعلیمی (b) خاندان (c) سیاسی (d) معاشی

-44 کس خاندان میں گھر کی حاکمیت عورت کے ہاتھ میں ہوتی ہے؟
(a) مدرسری (b) پدرسری (c) سادہ (d) مشترکہ

45- معاشرتی اقدار کی حفاظت۔۔۔کرتا ہے؟
(a) معاشرتی گروہ (b) دفتر (c) یونیورسٹی (d) ادارہ

46- عقیدہ کا تعلق۔۔۔ادارہ سے ہے؟
(a) تعلیمی (b) خاندان (c) مصلحتی (d) مذہبی

47- پاکستان میں شادی کی مقبول قسم؟
(a) یک زوجگی (b) کثیر زنی (c) کثیر شوہری (d) یہ تمام

48- قانون ساز ادارہ؟
(a) اسمبلی (b) مذہبی ادارہ (c) خاندان (d) انجمن

49- مستقل اور دیرپا ہیں؟
(a) خاندان (b) گروہ (c) ادارے (d) انجمن

50- فرد کی تربیت میں اہم ادارہ؟
(a) تعلیم (b) خاندان (c) معیشت (d) کوئی نہیں

51- تعلیم کی اقسام؟
(a) 3 (b) 2 (c) 4 (d) کوئی نہیں

جوابات

(c) -35	(d) -34	(b) -33	(d) -32	(d) -31	(a) -30
(d) -41	(c) -40	(a) -39	(c) -38	(c) -37	(c) -36
(a) -47	(d) -46	(d) -45	(a) -44	(d) -43	(a) -42
		(b) -51	(b) -50	(c) -49	(a) -48

نوٹ: امتحانی نقطہ نگاہ سے اہم سوالات کے سامنے یہ نشان (☚) دیا گیا ہے۔

☆☆☆

www.downloadclassnotes.com